

## امیر شریعت کا انفرنس کا کامیاب انعقاد!

عبداللطیف خالد چیمہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر انتظام 9 مارچ 2018ء بعد نماز مغرب بیوان اقبال لاہور میں تحریک آزادی اور تحریک ختم نبوت میں بطل حریت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے مجاہدانہ کردار کے حوالے سے ”امیر شریعت کا انفرنس“ کا انعقاد توقع سے زیادہ کامیاب رہا، اللہم لک الحمد ولک الشکر گنجائش سے کہیں زیادہ شرکاء کی تشریف آوری اور تمام مسلم مکاتب فکر کے سرکردہ رہنماؤں کی تشریف آوری نے چارچاند لگادیے۔ کا انفرنس کی صدارت حضرت قائد احرار پیر جی سید عطاء الہیمن بخاری مدظلہ العالی نے فرمائی جبکہ قائد جمعیت حضرت مولانا افضل الرحمن مدظلہ العالی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، حضرت پیر عزیز الرحمن ہزاروی مدظلہ العالی نے اختتامی دعا کرائی۔ (تفصیلی روپرٹ شامل اشاعت ہے)۔

اس کا انفرنس کے ذریعے جو پیغام دینا مقصود تھا، اللہ کے فضل و کرم سے وہ کماحت لوگوں تک پہنچا ہے اور احرار ایک نئے دلوں سے آگے بڑھنے کا عزم لیے ہوئے ہے۔ ان سطور کے ذریعے ہم کا انفرنس میں تشریف لانے والے تمام مکاتب فکر کے رہنماؤں، علماء کرام، سیاسی قائدین، کارکنان احرار، مبان تحریک ختم نبوت اور تمام سامعین و شرکاء کے انتہائی شکر گزار ہیں کہ ان حضرات نے رونق بخشی اور رونقیں دو بالا ہو گئیں۔ احرار کے سینئر رہنماء جناب میاں محمد اولیس اور کا انفرنس کی رابطہ کمیٹی کے علاوہ بے شمار دیگر کارکنوں نے اپنی اپنی ذمہ داریوں کو جس خوبصورت انداز میں نجھایا اللہ تعالیٰ سب کو جزاۓ خیر سے نوازیں اور قبولیت عطا فرمائیں، آمین یا رب العالمین  
چیف جسٹس آف پاکستان کی فائق رائے!

چیف جسٹس آف پاکستان نے ”ملک کو ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرح ٹھیکیداروں کو لوٹنے نہیں دیں گے“ کہہ کر صورت حال کی عین صحیح نشاندہی کر دی ہے تاہم نشاندہی کے بعد آگے کیا ہوتا ہے یہ دیکھنا پڑے گا۔ ہمارے خیال میں وزیر اعظم کا یہ کہنا کہ ”چیسر میں سینیٹ کی کوئی عزت نہیں“، قرین تیاس نہیں ہے، بلکہ خود سینیٹ کی توہین ہے البتہ وزیر اعظم کا یہ کہنا کہ ”سینیٹ کو ووٹ خرید کر چیسر میں بنایا گیا“۔ جناب شاہد خاقان عباسی کو کیا یہ پہلی دفعہ نظر آیا ہے کہ ووٹوں کی خرید و فروخت ہوئی ہے یہ تو مدت توں سے ہوتا چلا آ رہا ہے اور موجودہ انتخابی نظام کی قباحت بھی یہی ہے، جس کی وجہ سے پورے ملک کا نظام درہم برہم اور تباہ ہو چکا ہے، حکمران اور سیاستدان قوی دولت اور سرکاری خزانے کو لوٹ لوٹ کر ابھی بھی نہیں تھکے۔ ہمارا یقین ہے کہ جب تک مخلوق پر اللہ کا نظام نافذ نہیں کیا جائے گا، تب تک ہمارے حالات میں کسی قسم کی کوئی